حدیث شناسی:

علم وعقل کی عظمت وفضیلت قرآن احادیث کی روشنی میں

استاد محمد رضا حکیمی

ترجمہ: مولانا اکرام جعفری

آیات قرآن:

۱۔ خدانے تو ایمان والوں پر بڑا احسان کیا کہ ان کے واسطے انہیں کی قوم کا ایک رسولؐ بھیجا جو انہیں خدا کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتا ہے اور ان کی طبیعت کو پاکیزہ کرتا ہے اور انہیں کتاب اور عقل کی باتیں سکھاتا ہے۔ اگر چہ وہ پہلے کھلی ہوئی گمراہی میں پڑے تھے۔ (سورہ ۳، آل عمران آیت ۱۶۴)

احادیث:

(۱) پیامبرؐ: علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد عورت پر واجب ہے۔ (بحار۔۱۷۷)

(۲) پیامبرؐ: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر واجب ہے۔ جان لو کہ خدا علم ودانش تلاش کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (اصول کافی ج ۱، ص ۳۰)

(۳) امام علیؑ: جو بھی علم کی تلاش میں نکلا وہ مجاہد راہ خدا کی طرح ہے۔ (روضۃ الواعظین: ۱۰)

(۴) امام علیؑ: یا عالم ہو جاؤ یا عالم کی تلاش میں رہو۔ ان دونوں کے علاوہ تیسری قسم نہ ہونا۔ ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے۔ (بحار: ۱/ ۱۹۶)

(۵) امام صادقؑ: ہر حال میں علم حاصل کرنا واجب ہے۔ (بصائر الدرجات: ۳۱)

(۶) امام صادقؑ: علم حاصل کرو چاہے بھنور میں ہی کیوں نہ جانا پڑے اور خطروں کا سامنا ہی کیوں نہ کرنا پڑے (بحار: ۷۸/ ۲۷۷)

(۷) امام صادقؑ: اگر لوگ علم کی اہمیت کو جان لیتے تو اس کی تلاش کے لئے نکل پڑتے، چاہے اپنی جان ہتھیلی پر لینی پڑتی۔ خون بہنے کا اندیشہ ہو یا بھنور میں اترنا پڑے۔ (بحار: ۱/ ۱۷۷)

(۸) امام باقرؑ: یا عالم ہو یا علم حاصل کرنے والے ہو اور وقت گذاری لذت طلبی سے پرہیز

کرو(بحار:ا؍۱۹۴ از کتاب المحاسن)

(۹) امام باقرؑ : کوئی بندہ ایسا نہیں ہے جو علم کی جستجو میں ہو اور خدا کی رحمت اس کے شامل حال نہ ہو، ملائکہ کہتے ہیں کیا کہنا خدا کی راہ کے مسافر۔ اسی طرح وہ جنت کا راستہ بھی طے کرے گا۔ (ثواب الاعمال؍۱۶۰)

(۱۰)امام صادق: لوگ دو طرح کے ہوتے ہیں۔ عالم یا علم تلاش کرنے والے ہیں اور اس کے سوا جو بھی ہیں وہ لاابالی اور وحشیوں کی طرح ہیں ان لوگوں کو آگ میں ڈالا جائے گا۔ (خصال؍۳۹)

(۱۱)امام علیؑ : علم حاصل کرو علم دین سیکھنا نیکی ہے اس کا ذکر تسبیح وعبادت ہے۔ اور اس کی تلاش جہاد ہے اور جو نہیں جانتا (بے پڑھا ہے) اس کو بتانا (پڑھانا) صدقہ ہے۔ خوف کے وقت علم مونس وہمدم ہے اور تنہائی میں راستہ ہے اور خدا علم کی برکت سے لوگوں کو بچاتا ہے اور اچھائی اور نیکی کا رہنما قرار دیتا ہے۔ تاکہ دوسرے لوگ ان کی پیروی کریں...علم دلوں کی زندگی ہے اور ضعف میں بدن کی قوت ہے اور علم کی وجہ سے خدا کی عبادت ہوتی ہے۔ (صدوق : ۵۵۱)

(۱۲)امام صادقؑ : میں نہیں چاہتا تمہارے حالات کو اس حال کے سوا کسی حال میں دیکھوں کہ یا عالم ہو یا طالب علم اگر کوئی ایسا نہیں تو اس نے اپنے آپ کو تباہ وبرباد کرلیا اور اگر تباہ وبرباد کیا تو گنہگار ہے اور اگر گنہگار ہے تو دوزخ میں جگہ پائے گا۔ (بحار: ا؍۱۷۰)

عقل کا استعمال

آیات:

(۱) آسمان اور زمین کی پیدائش اور رات ودن کے ردوبدل میں اور کشتیوں میں یا لوگوں کے نفع کی چیزیں دریا میں لے کر چلتی ہیں اور پانی میں جو خدا نے آسمان سے برسایا پھر اس سے زمین کو مردہ ہونے کے بعد زندہ کیا اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلادئے اور ہواؤں کو ہر طرف سے چلایا اور بادلوں کو آسمان وزمین کے درمیان رکھا یہ سب نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو اپنی عقل کو کام میں لیں۔ (سورہ بقرہ آیت ۱۶۴)

(۲) (دوزخی) کہیں گے کہ اگر ہم سنتے یا سمجھتے اور اپنی عقل کو کام میں لاتے تو آج ہم دوزخیوں میں

سے نہ ہوتے۔ (سورہ ملک آیت ۱۰)

(۳) اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ وہ تم کو ڈرانے اور امید دلانے کے واسطے بجلی چمکاتا ہے اور آسمان سے پانی برساتا ہے اور اس کے ذریعہ سے زمین کو اس کے بنجر ہونے کے بعد آباد کرتا ہے۔ بے شک عقلمندوں کے واسطے اس میں قدرت خدا کی بہت سی دلیلیں ہیں۔

(۴) اس نے تمہارے واسطے رات کو اور دن کو اور سورج اور چاند کو تمہارے تابع بنادیا اور ستارے بھی اسی کے حکم سے تمہارے فرمانبردار ہیں کچھ شک ہی نہیں کہ اس میں سمجھدار لوگوں کے واسطے قدرت خدا کی بہت سے نشانیاں ہیں۔ (سورہ نحل آیت ۱۲)

(۱)احادیث پیغمبر اکرمؐ :

انسان عقل کے ذریعہ ساری نیکیاں حاصل کرتا ہے جس کے پاس عقل نہیں ہے اس کے پاس دین نہیں ہے۔(تحف العقول)

(۲) پیغمبر اکرمؐ : کچھ لوگوں نے آپؐ کے حضور میں ایک شخص کی تعریف کی اور اس کی تمام نیک خصلتیں بیان کرنے لگے ۔پیغمبرؐ نے فرمایا (اس کی عقل کیسی ہے) کہا اے پیغمبرؐ ہم آپ کو اس کی عبادت میں چستی اور دوسری خوبیوں کے بارے میں بتارہے ہیں اور آپ ہم سے اس کی عقل کے بارے میں پوچھ رہے ہیں؟ پیغمبرؐ نے فرمایا احمق اپنی حماقت کی وجہ سے گنہگار سے زیادہ گناہوں میں آلودہ ہوجاتا ہے۔ خدا کل قیامت میں اپنے بندوں کے درجات ان کی عقلوں کے مطابق عطا کرے گا۔ (تحف العقول:)

پیغمبر اکرمؐ : ہر چیز کے لئے ساز وسامان ضروری ہے اور مومن کا ساز وسامان عقل ہے۔ ہر چیز کے لئے مرکب ضروری ہے اور انسان کا مرکب عقل ہے۔ ہر چیز کا ایک انجام ہے اور عبادت کا انجام عقل ہے۔ ہر تاجر کے لئے مال ضروری ہے اور خدا کی رہ مین کوشش کرنے والوں کا مال ان کی عقل ہے۔ ہر ویرانے کو آبادی کی ضرورت ہے اور آخرت کی آبادی عقل سے ہے اور ہر مسافر کے لئے سائبان ضروری ہے تاکہ اسکی پناہ میں جاسکے اور مسلمانوں کا سائبان ان کی عقل ہے۔۴۹(بحار: ۱/ ۹۵)

عاقل کی نیند جاہل کی بیداری سے برتر ہے اور عاقل کا روزہ رکھنا جاہل کے روزہ رکھنے سے افضل ہے اور کسی جگہ عاقل کا ٹھہرنا جاہل کے چلنے سے بہتر ہے۔(بحار ۱/۹۱)

(۵) امام علیؑ : عقل علم کی سواری ہے (غرر الحکم)

(۶) امام علیؑ : انسان اپنی عقل کی وجہ سے انسان ہے۔(غرر الحکم)

(۷) امام علیؑ : کسی کی خصلتوں میں سے اگر کوئی نیک خصلت مجھ پر ثابت ہوجائے تو اس کا میں احسان مند ہوں گا۔ اگر اس میں کوئی اور کمی ہے تو اس کو میں نظر انداز کردوں گا لیکن عقل و دین نہ ہونے پر نظر انداز نہیں کروں گا۔ کیوں کہ دین سے جدائی روحانی تشویش کی زندگی مجھ کو گوارہ نہیں۔ عقل کا فقدان حیات کے فقدان جیسا ہے اور بے عقل مردہ کی طرح ہے۔ اصول کافی: ۱/ ۲۷)

(۸) امام علیؑ : انسان دو چیزوں کا مجموعہ ہے عقل وصورت۔ اگر کسی کی عقل ، اس سے منھ موڑ لے تو صرف صورت رہ جاتی ہے۔ وہ انسان مکمل نہیں ہے وہ بیجان جسم ہے۔(: ۷۸: ۷:)

(۹) امام علیؑ اپنے بیٹے امام حسنؑ سے: بیٹا جس کے پاس عقل ہے وہ سب سے بڑا غنی ہے اور سب سے بڑا فقیر احمق ہے۔(نہج البلاغہ: ع۔ ۱۱)

(۱۰) امام علیؑ : میرے بیٹے ! نادان سے زیادہ کوئی فقیر نہیں ہے اور کوئی بھی فقر عقل کے فقر سے زیادہ نہیں ہے۔ ۲۷ (امالی طوسی: ۱۴۵۱)

(۱۱) امام علیؑ : عقل فرستادہ خدا ہے۔(غرر الحکم: ۱۰)

(۱۲) امام علیؑ : تمام چیزوں کا معیار عقل ہے۔(غرر الحکم: ۳۱۵)

(۱۳) امام علیؑ عقل فکر کی رہنما ہے۔ فکر دلوں کی رہنما ہے دل جسم کے رہنما ہیں۔ ۵۹

(۱۴) امام علیؑ : ہر کام کی اصلاح عقل کرتی ہے۔(غرر الحکم ۳۰)

(۱۵) امام علیؑ جب کوئی خبر سنو تو اس میں تعقل کرو نہ کہ بے شک خبر کی روایت کروانے والے بہت ہیں اور اس میں غور کرنے والے کم بلکہ بہت کم ہیں۔(نہج البلاغہ: ۱۱۳۰)

(۱۶) امام علیؑ : عقل سب سے مضبوط بنیاد ہے۔(غرر الحکم: ۳۱)

(۱۷) امام علیؑ : عاقل تیز دھار کی تلوار کے مانند ہوتا ہے (غرر الحکم: ۲۰)

(۱۸) امام علی: عقل ثمرہ حق کی پیروی ہے (غرر الحکم ۱۵۸)

(۱۹) امام علیؑ: عقل کا ثمرہ استقامت اختیار کرنا ہے۔ (غرر الحکم ۱۵۸)
(۲۰) امام علیؑ: زمانے کی مشکلات میں سوائے عقل مند کی مدد کے کوئی چارہ نہیں ہے۔ (بحار: ۷/۷۸)
(۲۱) امام علیؑ: جہاں بھی ہوگی وہ بہترین مونس وہمدم ہے۔ (غرر الحکم ۲۷)
(۲۲) امام علیؑ: حضرت جبرئیل سے حضرت آدمؑ نے کہا میں نے عقل کو لیا تب جبرئیل نے حیاء اور دین سے کہا دور ہوجاؤ اور اس کو اس کے حال پر چھوڑ دو۔ انہوں نے کہا اے جبرئیل! ہمیں فرمان ملا ہے کہ جہاں بھی عقل ہو اسی کے ساتھ رہیں۔ (امام صدوق:۶۰۰)
(۲۳) امام باقر: عبادت نہیں کی گئی اللہ کی کسی چیز کے ذریعہ جو عقل سے افضل ہو اور مومن اس وقت تک عاقل نہیں ہوتا جب تک اسمیں دس خصلتیں جمع نہ ہوجائیں۔ (اس سے نیکی کی امید رکھیں اور سب اس کے شر سے احساس امان کریں۔ اور پوری عمر علم حاصل کرنے سے نہ تھکے (خصال:۴۳۳)
(۲۴) امام باقر: بے عقلی سے بڑی کوئی مصیبت نہیں ہے اور جب عقل نہیں ہوتی تو یقین میں کمی آتی ہے۔(تحت العقول:۲۰۸)
(۲۵) امام باقر: اگر عقل سالم ہوتو ہر کسی کو اپنی عمر کو غنیمت جاننا چاہئے۔ (غرر الحکم ۲۶۱)
(۲۶) امام صادق: انسان کا رکن اساسی عقل ہے اور عقل ہی کے ذریعہ فہم وفراست ہے، حفظ وعلم ہے۔ جب عقل کی تائید نور کے ذریعہ ہوتی ہے تو عالم ہوگا۔ حافظ ہوگا، ذکی ہوگا، چالاک ہوگا، سمجھدار ہوگا اور عقل کے ذریعہ انسان کامل ہوتا ہے۔ عقل انسان کی رہنما ہے اور اس کے لئے مشعل راہ ہے اور اس کے تمام امور کی کنجی ہے۔
(۲۷) امام کاظم: اے ہشام جسم کا نور آنکھوں میں ہے اگر آنکھیں روشن ہوں تو اس کے نور سے تمام جسم کو نور پہنچتا ہے اور روح کی روشنی عقل ہے۔ اگر انسان عاقل ہو تو اپنے پروردگار کو پہچانتا ہے اور جب اس نے اپنے رب کو پہچان لیا تو دین میں بصیرت پالیتا ہے اور اگر کسی نے اپنے رب کو نہیں پہچانا تو اس کا دین باقی نہیں رہتا۔ اسی طرح سے جیسے جان کے بغیر جسم اور نیت خالص عقل کے بغیر استوار نہیں ہوتی۔ (تحف العقول: ۲۹۲)
(۲۸) امام رضا: ہر کسی کی دوست اس کی عقل اور دانائی ہے اور ہر کسی کا دشمن اس کا جہل اور نادانی ہے۔(اصول کافی: ۱/۱۱) ☆☆☆